

## شادی سے پہلے

### سبق 2

درست اور غلط کے الٹی معیار اسلئے دیئے گئے ہیں تاکہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بھرپور زندگی بسر کر سکیں۔ ۱۔ کرنٹیوں ۹: ۲۳-۲۷ میں بتایا گیا ہے کہ دوڑ میں دوڑنے والا سخت تربیت میں سے گذرتا ہے تاکہ وہ دوڑ کے لئے جسمانی طور پر مضبوط ہو سکے۔ چونکہ وہ انعام حاصل کرنے کے لئے دوڑتا ہے اسلئے وہ اپنے آپ کو بعض فوری لذتوں سے دور رکھتا ہے تاکہ وہ ایک بڑی لذت حاصل کر سکے۔

مرد اور عورت کے درمیان تعلق میں خدا کے معیاروں کا مقصد لذت سے دور رکھنا نہیں ہے لیکن سب سے بڑی لذت کی جانب انکی رہنمائی کرتا ہے۔ خدا نے انسان کو چند فطری خواہشات کے ساتھ پیدا کیا جن میں سے بعض کی تسکین جنسی ملاپ میں ہوتی ہے لیکن کلام خدا میں تصدیق کی گئی ہے کہ یہ رفاقت صرف شادی کے لئے ہے۔

عام طور پر شوہر اور بیوی جنکی زندگیوں پر ہیہ نگاری اور بے غرضی پڑنی ہوتی ہیں جو شادی سے قبل ایسا چال چلن اپناتے ہیں۔ جو کچھ شوہر اور بیوی بننے سے قبل اخلاقی پابندیوں کو بالائے طاق رکھ کر فوری لذتوں میں پڑ جاتے ہیں وہ ساری زندگی ایسے زخم لئے پھرتے ہیں جو شاید کبھی نہ بھریں۔



اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے کہ جو لوگ خدا کے قوانین کو ہلکا سمجھتے ہیں وہ کس طرح بڑی لذت سے یعنی اس بہتر انعام سے محروم ہو جاتے ہیں جو خدا نے انکے لئے رکھا ہے۔

پیروی کے لئے منصوبہ

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپکو شادی کے لئے تیار کرتا ہے

خدا آپ سے پاکیزگی کی توقع کرتا ہے

آپ خدا کے معیاروں پر عمل کر سکتے ہیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

ہم وضاحت کر سکیں کہ شادی سے قبل مرد اور عورت کے لئے خدا کا اخلاقی

معیار کیا ہے۔

☆ ان لوگوں کی زندگیوں میں چند ایسے بُرے اثرات کے نام بتائیں جو

اس معیار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو پاک رکھنے کے طریقوں کی انجیلی بنیاد پیش کر سکیں۔

## خدا آپکو شادی کیلئے تیار کرتا ہے

جب خدائے نسل انسانی کو تخلیق کیا تو اس نے مرد اور عورت کو اپنے کامل

منصوبے کے مطابق بنایا۔ اس نے خاندانی زندگی فراہم کی۔ اس نے انسانی بدن کو اس طرح

تخلیق کیا کہ مردوں اور عورتوں کے جنسی ملاپ سے بچے پیدا ہو سکیں۔

خدائے بچے کے بدن میں نشوونما کا ایسا عمل تخلیق کیا جو اسے وقت آنے پر

بالغ کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل بنا سکے۔

جب لڑکے اور لڑکیاں لڑکپن سے جوانی کی جانب بڑھتے ہیں تو انکے بدنوں

میں کئی تبدیلیاں آتی ہیں۔ ان جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ نئی دلچسپیاں، جذبات اور

خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکا لڑکیوں میں دلچسپی لینے لگتا ہے۔ لڑکی لڑکوں کی جانب متوجہ

ہوتی ہے۔ یہ سب غلط نہیں ہے۔ یہ انہیں شادی کے لئے تیار کرنے کے الٰہی منصوبے کا



حصہ ہے۔ ”نروٹاری انکو پیدا کیا“۔ (پیدائش: ۲۷)

تاہم جوانوں کے لئے یہ بات سمجھنا نہایت اہم ہے کہ شادی سے قبل خدا نے انکے لئے چال چلن کے چند معیار مقرر کئے ہیں یعنی ایسے اصولات جنکی پیروی لازم ہے اگر وہ بعد میں ایک خوشحال گھرانہ چاہتے ہیں۔

## مشق



1 ایک جوان مرد کی کسی جوان عورت کی جانب کشش گناہ ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔

.....

.....

2 جنسی خواہش ہمیں کس نے دی ہے؟

.....

.....

3 کسے حق حاصل ہے کہ وہ بتائے کہ جنسی خواہش کس طرح استعمال کی جانی چاہیے؟

.....

.....

## خدا ہم سے پاکیزگی کی توقع کرتا ہے

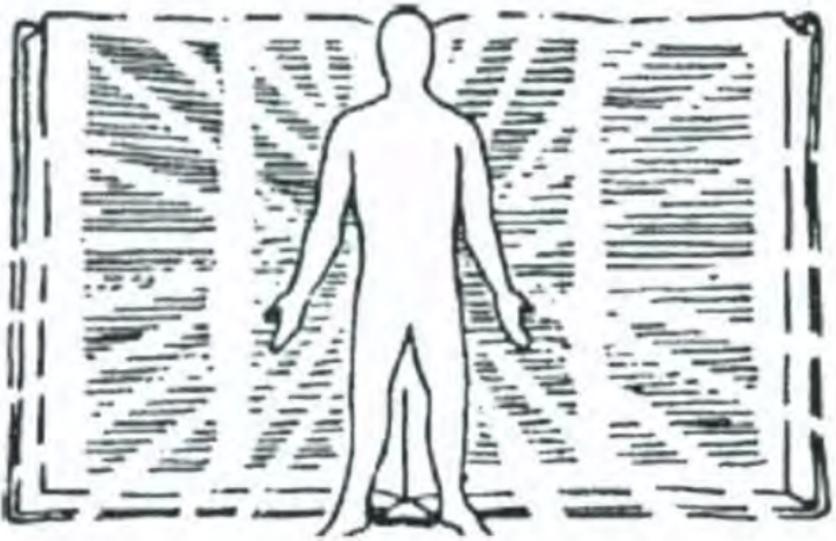
تا کہ خدا آپ میں سکونت کر سکے

خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے بدن کا احترام کریں اور اسے ایسے طریقے سے استعمال کریں جس سے خدا کے نام کو جلال ملے۔ آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ مندرجہ ذیل تین وجوہات کی بنا پر اسے جسمانی اور اخلاقی طور پر پاک رکھیں:

☆ تا کہ خدا آپ میں سکونت کر سکے۔

☆ اپنے خاندان کی خاطر۔

☆ اپنی صحت کی خاطر۔



چونکہ آپ خدا کے ہیں اس لئے آپ خدا کی بیکل یا سکونت گاہ ہیں۔ اسکے معنی یہ ہیں آپ پر یہ سنجیدہ ذمہ داری ہے کہ آپ اپنے بدن کو پاک رکھیں کیونکہ خدا کا روح القدس آپ میں بستا ہے۔ (اکرنتھیوں ۳: ۱۶-۱۷) نیز اگرچہ خشیت مسیحی آپ کی دیگر ذمہ

داریاں ہیں مثلاً اپنے خاندان کی جانب اور اپنی صحت کے حوالے سے تاہم آپکی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اپنے بدن کو پاک اور صاف رکھیں تاکہ یہ خدا کے بسنے کے لئے ایک مناسب جگہ ہو سکے۔

اپنے آپ کو پاک رکھنا۔ ۱۔ تیمتھیس ۲۲:۵

بائبل مقدس جوان مردوں کو فاحشہ یا حرام کار عورتوں کے پیچھے جانے سے متنبہ کرتی ہے۔ یہ شادی سے باہر جنسی تعلق سے، ہم جنسی یا جنسی بے راہ روی کی دیگر شکلوں سے قطعی طور پر منع فرماتی ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۶:۱۵-۱۷، ۱۹، بغور پڑھیں۔

جب پاکیزگی کے اصولات کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو چند مندرجہ ذیل نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ غیر اخلاقی لوگوں سے اکثر جنسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف صحت برباد ہوتی ہے اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اس سے ایسی مستقل بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو بچوں میں منتقل ہوتی ہیں اور اندھا پن، جسمانی کمزوری یا دیگر سنجیدہ جسمانی معذوریوں کا باعث بنتی ہیں۔

جہاں کہیں حرام کاری کا نتیجہ حمل ہوتا ہے وہاں جوان عورت کو عام ازدواجی تعلق سے باہر بچے کی پرورش کی بڑی سختی برداشت کرنی پڑ سکتی ہے جس میں اسے جائز شادی کے تعلق کا تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔ پس اسکا بچہ دونوں والدین کی محبت اور دیکھ بھال سے محروم ہو جاتا ہے۔

## مشق



تین وجوہات بتائیں کہ خدا کیوں توقع کرتا ہے کہ آپ پاک ہوں۔

4

.....

.....

.....

بائبل مقدس کی وہ ایک آیت جو پاکیزگی کا حکم دیتی ہے۔

5

الف: ۱۔ کرنتھیوں ۶:۶

ب: ۱۔ تیمتھیس ۲:۵

ج: پیدائش ۳:۱۵

۱۔ کرنتھیوں ۶:۱۵ کے مطابق ایک مسیحی کا بدن کس کا حصہ ہے؟

6

.....

ایک مسیحی گھرانہ بچوں کے لئے کیا چیز فراہم کر سکتا ہے جو شادی سے باہر پیدا

7

ہونے والے بچوں کو حاصل نہیں ہوتا؟

.....

ان دو بیماریوں کے نام بتائیں جو حرام کاری کے نتیجے میں پیدا ہونے والے

8

بچوں میں ہو سکتی ہیں؟

.....

## اپنی صحت کی خاطر

یہ نہ سوچیں کہ شادی سے قبل جنسی تعلق کی عدم موجودگی آپ کو نقصان پہنچائے گی۔ خدا کے معیاروں کو قائم رکھنا اپنے آپ کو بدی کی لذتوں سے خوش کرنے سے کہیں اہم ہے۔ بائبل مقدس میں امثال کی کتاب اسکے متعلق چند عمدہ نصیحتیں پیش کرتی ہے۔

امثال ۷: ۱-۲۷ بغور پڑھیں۔

اگرچہ کسی شخص کو قبل از ازدواج جنسی تعلقات سے جنسی بیماریاں نہ لگیں تو بھی صحت پر بعض دیگر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ عورت کے لئے ہمیشہ ایسے حمل کا خدشہ ہو سکتا ہے جو وہ نہ چاہتی ہو۔ اور دونوں کے جذباتی نقصان اور صحت کا وہ نقصان ہے جو گناہ اور خوف کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ یہ خوف حمل، بات کے کھل جانے، اس معاملے کے دیگر نتائج یا سماجی اصولات یا خدا کے قوانین کی خلاف ورزی کی سزا کا خوف ہو سکتا ہے۔

نیز خدا کی نافرمانی کو اگر توبہ اور روحانی بحالی سے دور نہ کیا جائے تو نتیجہ روحانی بیماری اور بالا آخر روحانی موت ہو سکتا ہے۔ پس اپنی جسمانی، عقلی اور روحانی صحت کے لئے اپنے آپ کو پاک رکھیں۔ ”حرام کاری سے بھاگو..... حرام کار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے“

(۱- کرنتھیوں ۶: ۱۸)۔

---

مشق



سبق کے اس حصہ میں کون سے گناہ کا ذکر کیا گیا ہے جو بدن کے خلاف ہے؟

9

.....

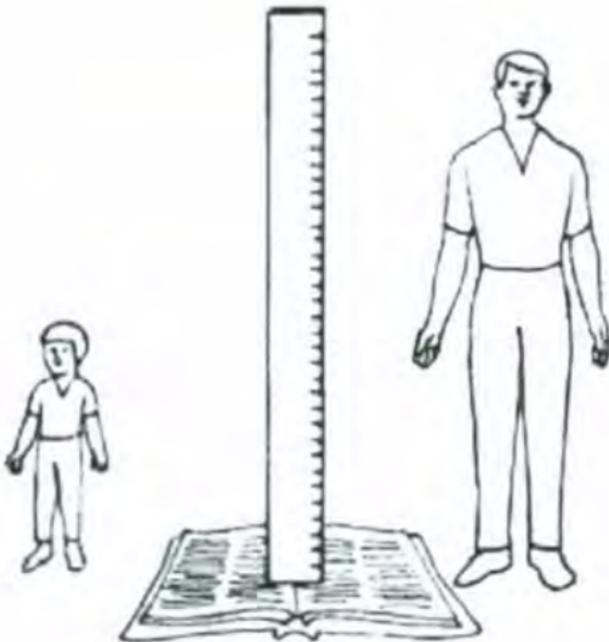
.....

امثال ۷ باب میں پیش کردہ ان تین باتوں کے نام بتائیں جن سے اس شخص کو تشبیہ دی گئی ہے جو حرام کار عورت سے اپنے آپ کو ناپاک کرتا ہے۔

10

قبل از ازدواج جنسی تعلقات کس طرح کسی شخص کی صحت کے لئے خطرے کا باعث بنتے ہیں؟

11



## آپ خدا کے معیاروں کو قائم رکھ سکتے ہیں

اپنے جذبات پر قابو رکھنے سے

پرہیزگاری سیکھنا نشوونما کا ایک انتہائی اہم حصہ ہے۔ اگر کوئی بچہ اپنی مرضی نہیں کر سکتا تو شاید اسکے لئے وہ روئے اور چلائے لیکن اس نے سیکھا کہ اسے ایسا نہیں کرنا۔ پرہیزگاری خوشحال شادی کا ایک ضروری حصہ ہے۔ پس خدا ہر ایک شخص کو اسکے لڑکپن کے سالوں میں موقع دیتا ہے کہ وہ یہ خوبی تشکیل دے۔ کلام خدا فرماتا ہے: ”پرہیزگار، متقی شاید..... ہونا چاہیے“۔ (۱۔ تیمتھیس ۲:۳)

خدا کے معیار کو قائم رکھیں

ابلیس جانوروں کو خاص طور پر جنسی باتوں میں آزما تا ہے۔ وہ شدید جنسی خواہشات کا تجربہ کرتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے بدن میں ایسے جذبات معمول ہیں لیکن لازم ہے کہ ان پر قابو رکھا جائے۔

ایسا نہ کہیں کہ آپ اپنی خواہشات کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ خدا نے آپ کو ایک ایسی روح دی ہے جو آپ کو جانوروں سے جدا کرتی ہے۔ آپ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنے جذبات کے غلام ہوں۔ خدا نے آپ کو اپنے آپ پر قابو کے لئے مندرجہ ذیل چیزیں دی ہیں:

☆ درست کام کرنے کی سمجھ۔

☆ رہنمائی کیلئے اپنا کلام۔

☆ ضمیر جس کے وسیلہ سے خدا آپ سے ہم کلام ہوتا ہے۔

☆ انتخاب یا فیصلہ کا ارادہ یا طاقت۔

سب سے بڑھکر یہ کہ اگر آپ خدا سے درخواست کریں تو خدا بذات خود آپکی خواہشات پر قابو پانے میں آپکی مدد کریگا۔

”جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ خداوند سے دعا کرتے ہیں انکے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کا طالب ہو“۔  
(۲۔ تیمتھیس ۲۲:۲)

## مشق



12 اپنی خواہشات پر قابو پانے میں مدد کا بہترین وسیلہ

الف: آپکا ضمیر ہے۔

ب: آپکی عقل ہے

ج: کلام خدا اور خدا کی مدد ہے۔

اپنے خیالات پر قابو پانے سے

گناہ کرنے کی خواہش ہمارے خیالات سے آتی ہے۔ جس قدر زیادہ آپ آزمائش کے بارے میں سوچیں گے اسی قدر خواہش زیادہ مضبوط ہوگی۔ پس آپکو چاہیے کہ اپنے خیالات پر قابو رکھیں۔

”ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزما یا جاتا ہے۔ پھر

خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا

ہے“۔ (یعقوب ۱: ۱۴-۱۵)

جو کچھ ہم سوچتے ہیں اسکا بیشتر حصہ ان باتوں سے آتا ہے جو ہم سنتے ہیں۔ پس بدی کی کہانیاں نہ سنیں اور نہ ہی ایسی گفتگو میں حصہ لیں جو آپکو بدکار زندگی کی جانب لے جائے۔ ”اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے تم میں حرام کاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو“۔ (افسیوں ۵:۳)

آزمائش ان چیزوں سے بھی آتی ہیں جو آپ دیکھتے ہیں۔ ابلیس نے آدم اور حوا کو وہ پھل کھانے کیلئے آزمایا جسکی ممانعت کی گئی تھی۔ اس نے حوا کو آزمایا کہ وہ اسے دیکھے اور سوچے کہ وہ کھانے میں کتنا اچھا ہوگا اور بالا آخر اس نے وہ پھل کھایا اور آدم کو بھی دیا۔ خدا کی نافرمانی پر انہیں سزا دی گئی۔

ابلیس لوگوں کو ایسی چیزیں دیکھنے سے آزما تا ہے جس سے انکی شہوت کو ہولمتی ہے۔ وہ غیر اخلاقی تصاویر، فلموں، جنسی پرستی سے بھری کتب، رقص یا بد اخلاق کپڑوں کو استعمال کر کے لوگوں کو آزما تا ہے۔ ابلیس کو موقع نہ دیں کہ وہ آپکو ان باتوں کے لئے قائل کرے۔

اپنے خیالات پر قابو رکھیں اور انہیں بھٹکنے نہ دیں۔ اگر آپکے ذہن میں کوئی غلط خیال آئے تو اسے اپنے ذہن سے دور کریں۔ کسی اور چیز کے بارے میں سوچیں۔ کوئی ایسا کام کریں جس سے آپ کا ذہن مصروف ہو جائے۔ ”غرض اے بھائیو جنسی باتیں سچ ہیں اور جنسی باتیں شرافت کی ہیں اور جنسی باتیں واجب ہیں اور جنسی باتیں پاک ہیں اور جنسی باتیں پسندیدہ ہیں اور جنسی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو“۔ (فلپیوں ۴:۸)



مشق



خیالات کو قابو میں رکھنا کیوں اہم ہے؟

13

.....

.....

ان چیزوں کے نام بتائیں جنہیں ابلیس لوگوں کی آزمائش کیلئے استعمال کرتا ہے۔

14

.....

.....

## آزمائش پر قابو پانے سے

آزمائش پر قابو پانے کے لئے آپکو دو کام کرنے چاہیں: جس قدر ممکن ہو اس سے بچیں اور جب آزمائش آئے تو اسکے آگے ہتھیار نہ ڈالیں۔ ایسی جگہوں یا حالات میں نہ جائیں جو آپکو گناہ کے لئے آزمائیں گے۔

مردوں اور عورتوں میں بہت زیادہ قربت آزمائش کا سبب بن سکتی ہے۔ پس دوستانہ رویہ رکھیں لیکن لوگوں سے عزت کا برتاؤ کریں اور ان سے توقع کریں کہ وہ بھی آپکی عزت کریں۔

شادی سے پہلے کے وقت میں فلموں کے معیاروں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کے معیاروں کے مطابق چلیں۔ جس ساتھی کو آپ نے منتخب کیا ہے اسکی عزت کرنا سیکھیں۔ ایسا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں جو ایک دوسرے کے لئے آپکی عزت کو بڑھائے اور ساتھ ہی ساتھ خدا کو خوش کریں۔ اور ایسی قربت سے گریز کریں جو اس عزت کو بالائے طاق رکھنے اور آپکے جذبات کو بڑھکانے کا باعث بنے۔ صاف ظاہر ہے کہ ایک دوسرے کے بدن کو نامناسب طور پر چھونا آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ پس آزمائش سے بچیں اور ابلیس کو موقع نہ دیں کہ وہ آپکو ایسی آزادی کے جال میں پھنسائے جو شرمندگی اور روحانی ناکامی کا سبب بنے۔

بائبل مقدس ہمیں یوسف نامی ایک نوجوان شخص کی کہانی سناتی ہے جو خدا سے محبت رکھتا تھا۔ آزمائش سے بھاگ کر اس نے نوجوانوں کے لئے ایک اچھی مثال قائم کی۔ وہ فوطیفار کے گھر میں غلام تھا۔ فوطیفار کی بیوی اسے اپنا محبوب بنانا چاہتی تھی لیکن یوسف نے انکار کیا۔ ایک روز جب وہ اور یوسف گھر میں اکیلے تھے تو اس نے اسے ورغلانے کی پوری کوشش کی۔ یوسف نے کہا، ”میں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خدا کا گنہگار بنوں؟“۔

جب فوطیفار کی بیوی اصرار کرتی رہی تو یوسف گھر سے بھاگ نکلا اور آزمائش سے بھاگ گیا۔

فوطیفار کی بیوی اس قدر غصہ میں تھی کہ اس نے یوسف پر جھوٹا الزام لگایا اور اسے قید خانہ میں ڈلوادیا۔ خدا نے یوسف کی حفاظت کی، اسے قید خانہ سے رہائی بخشی اور اسے مصر کا وزیر اعظم بنا دیا۔ پس یوسف کے بلند اخلاقی معیار کا اسے بڑا اجر ملا۔ یہ مثال ایک ایسا اصول پیش کرتی ہے جس پر ہم بھروسہ کر سکتے ہیں: خدا ان لوگوں کو برکت دیتا ہے جو اسکے معیاروں پر قائم رہتے ہیں۔

”اس پر وہ تعجب کرتے ہیں کہ تم اسی سخت بد چلنی تک انکا ساتھ نہیں دیتے اور لعن طعن کرتے ہیں۔ انہیں اسی کو حساب دینا پڑیگا جو زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے کو تیار ہے“۔ (۱۔ پطرس ۴: ۳-۵)

## مشق



- 15 بائبل مقدس کا ایک مرد خدا جس نے ایک عورت کی بد اخلاقی کو رد کرنے کا نمونہ قائم کیا کون تھا؟
- الف: فوطیفار۔
- ب: یوسف۔
- ج: پطرس۔

- 16 اگر آپکے غیر نجات یافتہ دوست اور رشتہ دار اُنکے ایسے کاموں میں جو وہ کرتے

ہیں حصہ نہ لینے پر ہنستے ہیں تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟  
(جواب اپنی نوٹ بک میں لکھیں)۔

17 مخالف جنس کے لوگوں کو آپس میں کیسا چال چلن رکھنا چاہیے تاکہ وہ آزمائش سے بچ سکیں؟

الف: حقیقی محبت کا۔

ب: حقیقی محبت میں عزت اور احترام شامل ہے۔

### حقیقی محبت سے

حقیقی محبت میں عزت اور احترام شامل ہے۔ پس وہ مرد جو کسی عورت سے حقیقی محبت رکھتا ہے اپنی شخصی خواہشات سے زیادہ اسکی بہتری اور عزت کو اہمیت دے گا۔ حقیقی محبت لڑکی کی عزت کو داؤ پر نہیں لگائے گی نہ ہی اسے شادی سے قبل جنسی تعلقات کی کوشش کرے گی۔ حقیقی محبت پرہیزگاری کا تقاضا کرتی ہے۔

اپنی پرہیزگاری کی قوت میں حد سے زیادہ توقع نہ کریں۔ حکمت کی بات یہ ہے کہ آزمائش سے بچا جائے۔ پس جسمانی جذبات کے اظہار کیلئے شادی تک انتظار کریں۔ بعض مرد چاہتے ہیں کہ عورت انہیں وہ سب کچھ کرنے دے جو وہ چاہتے ہیں اور اس طرح اپنی ”محبت کو ثابت کرنے“۔ یاد رکھیں کہ ایسا مرد جو یہ کرنے کو کہتا ہے حقیقی محبت کے سبب نہیں بلکہ اپنی خود غرضانہ خواہش کے سبب ایسا کرتا ہے۔

آپ جس شخص سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اسکے لئے محبت آپکی مدد کرے گی کہ آپ دوسرے مردوں یا عورتوں کے ساتھ غیر مناسب تعلقات میں شامل نہ ہوں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ اور آپکا ساتھی انتظار کریں اور اپنے آپ کو ایک دوسرے کے لئے پاک رکھیں تو آپ اپنی شادی میں زیادہ خوش ہو گئے۔ پس خوشحال شادی کے لئے آپکے منصوبے آپکی مدد کریں گے کہ آپ حرام کاری سے دور رہیں۔

”چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرام کاری سے بچے رہو۔ اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔ نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔“  
(۱۔ تھسلفیکوں ۳: ۴-۵)

مشق



18 حقیقی محبت میں کیا کچھ شامل ہے؟

19 ۱۔ تھسلفیکوں ۳: ۴-۵ کئی مرتبہ پڑھیں۔ ان آیات میں کس گناہ کا ذکر کیا گیا ہے؟

خدا کی مدد سے

کسی بھی حالات میں آزمائش سے بچنے کیلئے آپکو خدا کی قوت کی ضرورت ہے۔ اپنے خیالات اور کاموں پر قابو رکھنے کے لئے آپکو خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ جب تک آپ کو یہ مدد حاصل نہ ہو، جلد یا بعد ازاں آپکے دل میں موجود گناہ بُرے خیالات کی

صورت میں سامنے آئیگا اور آپکے غلط چال چلن کی جانب لے جائیگا۔ ”کیونکہ بُرے خیال خوزریزیاں۔ زنا کاریاں۔ حرام کاریاں۔ چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں“ (متی ۱۵: ۱۹)۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنی زندگی خدا کے سپرد کریں۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپکے سارے گناہ معاف فرمائے اور راست زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرے۔

یسوع ہم سب کو گناہ کی قوت سے نجات دینے کے لئے آئے۔ کئی لوگ جنگلے لئے اپنی طاقت سے پاک زندگی بسر کرنا ناممکن تھا خدا کی قدرت سے پورے طور پر تبدیل ہوئے ہیں۔ اب وہ پاک اور خوش زندگی بسر کر رہے ہیں۔

نجات پانے کے بعد ابلیس آپکو آزمانے کی کوشش کریگا لیکن کلام خدا کی رہنمائی اور خدا کی قدرت کے وسیلے سے آپ آزمائش پر قابو پا سکتے ہیں۔ ”آئندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مطابق نہ گزارے بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق“۔  
(۱۔ پطرس ۴: ۳)

## مشق



کیا خدا کے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کرنا ناممکن ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

20

.....

.....

21 اس سے قبل کہ خدا را استباز زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرے آپکے لئے کونسا پہلا قدم اٹھانا لازمی ہے؟

22 ا۔ کرنٹیوں ۶: ۹-۱۱ اور ا۔ بطرس ۳: ۴ کئی مرتبہ پڑھیں۔ اسکے بعد ہر درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: آپکو نجات پانے کی ضرورت ہے تاکہ ابلیس پھر دوبارہ کبھی آپکو آزمانہ سکے۔

ب: جب ہم مدد کے لئے خدا پر بھروسہ کرتے ہیں تب ہی ہم آزمائش پر فتح پاسکتے ہیں۔

ج: چونکہ خدا محبت کا خدا ہے اسلئے کوئی شخص اسکی بادشاہی سے باہر نہیں رہے گا۔



## سوالات کے جوابات

12 ج: کلام خدا اور خدا کی مدد ہے۔

1 جی نہیں یہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہے تاکہ انہیں شادی کے لئے تیار کیا جاسکے۔

**13** آزمائش خیالات سے آتی ہے اور جس قدر آپ اسکے بارے میں زیادہ سوچیں یہ اسی قدر مضبوط ہوتی جاتی ہے۔

**2** خدا۔

**14** نازیبا تصاویر اور فلمیں، جنسی تعلقات کے بارے میں کتب، رقص، ادویات، غیر مناسب لباس۔

**3** خدا۔

**15** ب: یوسف۔

**4** تاکہ خدا آپ میں سکونت کر سکے، اپنے خاندان کیلئے، اپنی صحت کیلئے۔

**16** آپکا جواب۔ میں انکے لئے دعا کرونگا اور خدا سے درخواست کرونگا کہ وہ مجھے بائبل مقدس کے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کرنے اور اچھا نمونہ بننے میں میری مدد کرے۔

**5** ب: ا۔ تیمتھیس ۲۲:۵

**17** عزت کے ساتھ۔

**6** لمس کا بدن۔

**18** عزت اور احترام۔

7 دونوں والدین کی محبت اور دیکھ بھال۔

19 جنسی حرام کاری۔

8 اندھاپن یا ذہنی کمزوری۔

20 اپنی قوت میں یہ ناممکن ہے۔ خدا کی مدد سے یہ ممکن ہے۔

9 جنسی حرام کاری۔

21 اسے اپنی زندگی دیں۔

10 بیل جو ذبح ہونے کے لئے جاتا ہے، ہرن جو پھندے کی جانب جاتا ہے،

اور پرندہ جو جال کی جانب جاتا ہے۔

22 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

11 ایسا شخص جس کو جنسی بیماری لاحق ہو۔ وہ ایسے تعلقات کے نتیجے میں پیدا

ہونے والا احساس جرم اور خوف جذبات اور صحت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔